تبرکاتِ اقبالؒ

علامہ اقبالؒ کے غیر مطبوعہ خطوط

عطیات : سردار کریم نواز
محمد سلیم الرحمٰن

حکیم الامت علامہ اقبال کی ہمہ جہت شخصیت کے بارے میں تحقیق و انکشاف کا سلسلہ ہنوز ختم نہیں ہوا۔ کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب پرستارانِ اقبال ان کے بارے میں نئے نئے گوشے سامنے نہیں لاتے۔ حال ہی میں ہمیں محترم سردار کریم نواز کی طرف سے علامہ اقبال کے چند خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں تین غیر مطبوعہ خطوط بھی شامل ہیں۔ ان میں سے ایک خط کا اصل ہمارے پاس موجود نہیں، اسے علامہ اقبال کے خط کی فوٹو کاپی سے لیا گیا ہے۔ ہم ان خطوط کے لیے سردار صاحب کے نہایت شکر گزار ہیں اور اس کے ساتھ ہی ان حضرات سے جن کے پاس علامہ کے خطوط ہیں، مزید خطوط کی فراہمی کے لیے عرض گزار ہیں کہ وہ علامہ کے خطوط یا ان کی فوٹو کاپی کو قومی امانت سمجھ کر اقبال اکادمی کو عطا فرمائیں تاکہ علامہ کی زندگی کے مزید گوشے منظرِ عام پر آ سکیں۔ اکادمی اس سلسلے میں ان کی خدمت میں ان خطوط کا ہدیہ پیش کرنے کو بھی تیار ہے۔

علامہ نے یہ خطوط جمال الدین والی، ضلع رحیم یار خان کے ممتاز سجادہ نشین پیر غلام میراں شاہ کے نام تحریر فرمائے۔ ان خطوط کا سالِ تحریر ۱۹۳۷ء ہے۔ ان خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ علامہ، حکیم نابینا کے تجویز کردہ نسخے کے مطابق تقویتِ قلب کے لیے تیتر کا شوربا استعمال کرتے تھے اور پیر صاحب قبلہ، علامہ کو سردیوں میں تیتر اور گرمیوں میں آموں کا تحفہ بھجوایا کرتے تھے۔ یہ خطوط دونوں بزرگوں کے درمیان دوستی اور گہرے تعلقات کے غماز ہیں۔

(ادارہ)

لاہور

۶ اپریل

مکرم مخدوم جناب پیر صاحب مخدوم الملک

السلام علیکم - آپکا نوازش نامہ مل گیا تھا - اور تیتر بھی موصول ہو گئے تھے - جن کیلئے شکریہ قبول فرمائیے - افسوس ہے کہ میں اس سے پہلے آپکو خط نہ لکھ سکا - حکیم نابینا صاحب کو نبض دکھانے کیلئے دہلی چلا گیا تھا - جہاں سے کل واپس آیا ہوں - انہوں نے تقویت قلب کے لئے مروارید دوا عطا فرمائی ہے - اور تیتر کے شوربے کو نہایت مفید بتایا ہے - زیادہ کیا عرض کروں - امید ہے کہ آپکا مزاج بخیریت ہوگا والسلام

محمد اقبال

جاوید منزل

15/4/36 [illegible]

لاہور
۱۸ اپریل ۱۹۳۸ء

مخدوم و مکرم جناب نیاز صاحب۔ السلام علیکم

آپ کا نوازش نامہ کل ملا۔ الحمد للہ کہ آپ بہر نوع خیریت سے ہیں [illegible]
میری حالت بھی بہ نسبت سابق بہتر ہے، اگرچہ بہ حیثیت مجموعی اب دائم المریض کی سی
زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اس سے چند روز پہلے تک لاہور میں بھی سخت گرمی تھی۔ اب کسی قدر موسم میں
تبدیلی ہو گئی ہے۔ مگر کم از کم رات کو تھوڑی خنکی ہو جاتی ہے۔

زیادہ کیا لکھوں۔ میرا خط کاتب کو دیجیے اور ملاحظہ فرمائیے [illegible]
[illegible] لکھا تھا۔ [illegible] انشاء اللہ [illegible] والسلام

محمد اقبال

معاف کیجیے کہ چونکہ ڈاکٹر صاحب نے انگریزی کا [illegible] تا [illegible]
نیز منہ سے [illegible] کر دیا ہے۔ یہ خط ایک دوست سے لکھوایا ہے۔

Dr. Sir Mohammad Iqbal,
M. A., Ph. D.,
Bar-at-Law.

Mayo Road,
LAHORE 14.12.1937.

مخدوم و مکرم جناب مجید بیر صاحب

السلام علیکم۔ ایک مدت سے آپ کی خیریت نہیں معلوم ہوئی۔ ممکن ہے کہ آپ حج کو تشریف لیجا چکے ہوں یا لیجانے والے ہوں۔ بہر حال خیریت سے مطلع فرمائیے۔ [illegible] کئی دن سے نہیں آئے۔ امید کہ جناب والا کا مزاج بخیر ہو۔ والسلام

آپ کا مخلص
محمد اقبال

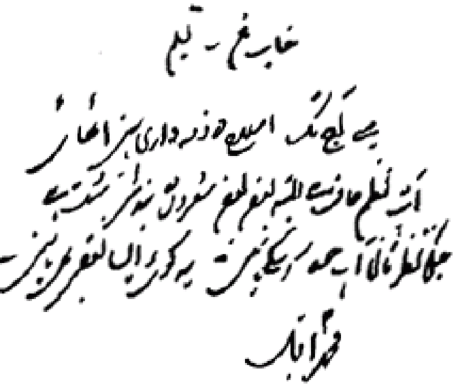

یہ خط مولانا عقیل الرحمٰن ندوی کے کاغذات میں سے ملا۔ لفافہ موجود نہ ہونے کی وجہ سے مکتوب الیہ کا تعین نہیں ہو سکتا۔ امکان یہی ہے کہ خط مولانا عقیل الرحمٰن ندوی ہی کو لکھا گیا ہو گا۔

مولانا عقیل الرحمٰن ندوی، مولانا احمد علی محدّث سہارنپوری کے پوتے تھے۔ ندوہ کے تعلیم یافتہ تھے۔ سیاست سے دلچسپی تھی۔ تحریکِ خلافت کے دوران سہارنپور کی خلافت کمیٹی کے سیکرٹری رہے۔ ۱۹۳۲ء کے لگ بھگ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول سے فارسی، عربی اور دینیات کے استاد کے طور پر منسلک ہو گئے۔ ۱۹۴۳ء میں انتقال کیا۔

شعر بھی کہتے تھے۔ غیر مطبوعہ کلام موجود ہے۔ اقبالؔ سے عقیدت تھی۔ اپنے ایک شعر میں کہا ہے ؎

عقیل، اقبال پر رحمت خدا کی جس کی حکمت نے
بدل دیں اپنے خوابِ دیرپا کی ساری تعبیریں

(محمد سلیم الرحمٰن)